سعودی عرب
عالمی دفاعی نمائش 2026 کی 50 فیصد جگہ کی بکنگ مکمل

ریاض (ایجنسیاں) سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی برائے ملٹری انڈسٹریز کے زیراہتمام عالمی دفاعی نمائش نے تیسرے ایڈیشن 2026 کے لیے مختص کردہ نمائش کی جگہ کا 50 فیصد بکنگ مکمل ہونے کا اعلان کیا ہے۔ یہ نمائش سعودی دارالحکومت ریاض میں منعقد کی جائے گی۔ سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی برائے ملٹری انڈسٹریز، ایک مربوط نمائش ہے، جس کا مرکز دفاعی صنعت کا مستقبل ہے۔ یہ نمائش مختلف زمینی، سمندری، فضائی، خلائی اور سلامتی کے دفاعی شعبوں میں دنیا کی طرف سے حاصل کردہ تازہ ترین تکنیکی پیشرفت کا جائزہ پیش کرتی ہے۔

عالمی دفاعی نمائش کے 'سی ای او' اینڈریو پیرسی نے نمائشی جگہوں کی مانگ میں اضافے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ "نمائش میں جگہ کی طلب بہت زیادہ رہی ہے، کیونکہ نمائش کی 50 فیصد جگہ پہلے ہی اس کے تیسرے ایڈیشن کے لیے مختص کر دی گئی ہے۔ دوسرے ایڈیشن کے اختتام کے صرف تین ماہ بعد تیسری نمائش کے لیے تیاریاں شروع ہوگئی تھیں۔ دفاعی اور سلامتی کی صنعت کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والی بہت سی بڑی کمپنیوں نے 2026 کے لیے اپنے پویلینز کا اعلان کیا ہے۔ یہ عالمی دفاعی نمائش کی حیثیت کو ایک ایسے ایونٹ کے طور پر تسلیم کرتا ہے جو بڑی عالمی اور مقامی کمپنیوں کو اپنی طرف متوجہ کرتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ "یہ ٹرن آؤٹ نمائش کے مقام میں اضافہ کرے گا، کیونکہ اس سے سرکاری وفود، نمائش کنندگان اور زائرین کی تعداد میں اضافہ ہوگا، اس کے علاوہ مباحثے کے سیشنز اور پریزنٹیشنز میں مقررین اور شرکاء کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔ اس میں پیش کیے جانے والے موضوعات کے تنوع اور گہرائی میں اضافہ ہوگا۔ متعلقہ سیاق و سباق میں عالمی دفاعی نمائش کی ٹیم فرانس کے دارالحکومت پیرس میں 17 سے 21 جون تک منعقد ہونے والی یوروسٹوری نمائش کی سرگرمیوں میں حصہ لے رہی ہے، جس سے فریقین کو تیسرے ایڈیشن 2026ء میں شرکت کے خواہشمندوں کو مزید جاننے اور نمائش کے لیے دستیاب جگہ کو محفوظ کرنے کا موقع ملیگا۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ ورلڈ ڈیفنس ایکسپو 2026 نیٹ ورکنگ کے بہت سے مواقع اور سرگرمیاں پیش کرتا ہے، جس میں "سعودی حکومتوں سے ملاقات" پروگرام بھی شامل ہے جو مملکت کے کاروبار کی تازہ ترین پیشرفت، سرمایہ کاری کی ضروریات اور شراکت داری کا اشتراک کرتا ہے۔ سعودی عرب نے اس سے قبل یونین آف سعودی چیمبرز کے ذریعے فوجی صنعتوں کے لیے اپنی نوعیت کی پہلی خصوصی قومی کمیٹی کے قیام کا اعلان کیا تھا، کیونکہ یہ فیڈریشن کی نمائند پرائیویٹ سیکٹر کے فریم ورک کے اندر ملٹری انڈسٹریز سیکٹر کو ڈیل کرتا ہے، جبکہ "کمیٹی" خود متعلقہ حکام اور باڈیز جیسے جنرل اتھارٹی فار ملٹری اور سعودی ملٹری انڈسٹریز کمپنی کے ساتھ مربوط ہے۔ جب کہ "قومی کمیٹی" کا قیام وژن 2030 کے اندر ملک میں جدید اقتصادی شعبوں کے لیے یونین کی حکمت عملی کے اہداف کا حصہ ہے۔

امریکی شہریوں سے شادی کرنے والے غیرقانونی تارکینِ وطن کو شہریت دینے کا اعلان: جو بائیڈن

واشنگٹن (یو این آئی) امریکی صدر جو بائیڈن نے امریکی شہریوں سے شادی کرنے والے غیر قانونی تارکینِ وطن کے لیے شہریت حاصل کرنے کا راستہ کھول دیا۔ وائس آف امریکہ کی رپورٹ کے مطابق صدر جو بائیڈن نے امریکی شہریوں سے شادی کرنے والے غیرقانونی تارکین وطن کو شہریت دینے کا اعلان کردیا۔ منگل کو اعلان کی گئی امیگریشن کی یہ نئی پالیسی امریکی شہریوں کے غیرقانونی طور پر امریکا میں مقیم شریک حیات کے لیے مستقل رہائش یا گرین کارڈ کے لیے درخواست کو آسان بنائے گی۔ اس اقدام سے تقریباً 5 لاکھ جوڑوں اور ایسے 50 ہزار بچوں کو فائدہ ہوگا جن کے والدین نے کسی امریکی شہری سے شادی کی ہو۔ وہائٹ ہاؤس کی فیکٹ شیٹ کے مطابق، اس پالیسی سے استفادہ کرنے کا اہل ہونے کے لیے، کسی بھی تارکین وطن کے لیے ضروری ہے کہ وہ 10 یا اس سے زیادہ سال سے امریکا میں مقیم ہو اور 17 جون 2024 تک اس کی شادی قانونی طور پر کسی امریکی شہری سے ہوچکی ہو۔ ڈپارٹمنٹ آف ہوم لینڈ سیکورٹی کی طرف سے تارکین وطن کی درخواست کے جائزے کے بعد منظور شدہ افراد کے پاس مستقل رہائش رخواست دینے کیلئے 3 سال کا وقت ہوگا۔

عرب رہنماؤں کی حج سیزن میں کامیابی پر شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو مبارکباد

ریاض (ایجنسیاں) عرب دنیا کے رہنماوں نے رواں سال حج سیزن 2024 کی کامیابی پر شاہ سلمان بن عبدالعزیز کو مبارکباد دی ہے۔ متحدہ عرب امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید، بحرین کے فرمانروا شاہ حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ، امیر کویت شیخ مشعل الاحمد الجابر، امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی اور عمان کے سلطان ہیثم بن طارق نے مبارکباد کے پیغامات بھیجے ہیں۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ایس پی اے کے مطابق امارات کے صدر شیخ محمد بن زاید نے شاہ سلمان کو حج سیزن کی کامیابی پر مبارکباد دی اور کہا کہ 'یہ اللہ کے فضل اور پھر سعودی قیادت کی جانب سے عازمین حج کی دیکھ بھال اور خدمت کی وجہ سے ہے'۔ امارات کے نائب صدر اور وزیراعظم، دبئی کے حکمراں شیخ محمد بن راشد، امارات کے نائب صدر اور نائب وزیراعظم شیخ منصور بن زاید آل نہیان اور امارات کی دیگر ریاستوں کے حکمرانوں نے بھی مبارکباد کے پیغام بھیجے ہیں۔ امیر کویت شیخ مشعل الاحمد الصباح نے مسجد الحرام کی توسیع اور ترقی کی تعریف کرتے ہوئے مبارکباد کا پیغام بھیجا۔ انہوں نے سمارٹ سروسز اور ٹیکنالوجیز کی ترقی کی بھی تعریف کی جو حجاج کی ضروریات کو پورا، انہیں فائدہ پہنچاتی اور مناسک کی ادائیگی میں سہولت فراہم کرتی ہیں۔ بحرین کے فرمانروا شاہ حمد بن عیسیٰ آل خلیفہ نے سعودی قیادت کی جانب سے مناسک حج کے کامیاب انعقاد اور عازمین کی خدمت کے لیے دن رات کی جانے والی کوششوں کو سراہتے ہوئے مبارکباد کا پیغام بھیجا۔ امیر قطر شیخ تمیم بن حمد آل ثانی نے حج سیزن کی کامیابی پر مبارکباد کے پیغام میں سعودی عرب کی مزید ترقی اور خوشحالی کیلیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ عمان کے سلطان ہیثم بن طارق نے اپنے پیغام میں حج سیزن کی کامیابی کی مبارکباد دیتے ہوئے سعودی حکومت اور عوام کی طرف سے حجاج کی خدمات کے لیے کی جانے والی عظیم کوششوں کو سراہا۔

حزب اللہ نے ڈرونز سے اسرائیلی شہر حیفا کی بنائی فوٹیج جاری کی

لبنان (رائٹرز) لبنانی ملیشیا نے منگل کے روز اکتیس سیکنڈ پر مشتمل ویڈیو نشر کی ہے۔ جس یہ ظاہر ہوتا ہے کہ یہ فوٹیج حزب اللہ نے اپنے نگرانی کرنے والے طیاروں کی مدد سے بنائی ہے۔ بتایا گیا ہے اس فوٹیج کے بنائے جانے کی جگہ اسرائیلی شہر حیفا کے نزدیک سمندر اور ایئر پورٹوں سے متعلق ہے۔ واضح رہے اسرائیلی شہر حیفا لبنانی سرحد سے 27 کلومیٹر کے فاصلے پر ہونے کی وجہ سے سیکورٹی کے حوالے سے شدید خطرے میں رہتا ہے۔ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان پچھلے ساڑھے آٹھ ماہ سے دوطرفہ گولہ باری جاری ہے۔ 2006 کے بعد دونوں کے درمیان بدترین کشیدگی کا ماحول ہے۔ اس عرصے میں اسرائیل نے لبنان کے اندر تک بمباری کر کے شہری آبادیوں کو نشانہ بنایا ہے اور سینکڑوں شہریوں کو بھی ہلاک کیا ہے۔ حزب اللہ کے سربراہ حسن نصر اللہ نے ماہ نومبر میں اعلان کیا تھا کہ ان کی طرف سے اسرائیل کی جاسوسی اور نگرانی کے لیے ڈرونز حیفا کی فضا میں بھیجے جارہے ہیں۔' جن کی بنائی ہوئی فوٹیج منگل کے روز پہلی بار حزب اللہ باضابطہ طور پر سامنے لائی ہے۔ کہ اس کے ڈرون کہاں کہاں تک مار کر سکتے ہیں۔

اسرائیل کی سیف زون پر بھی بمباری، 7 فلسطینی شہید

غزہ (یو این آئی) بین الاقوامی: میں ناکام ہوچکی ہے جبکہ اسرائیلی فورسز نے سیف زون میں بھی بمباری کا سلسلہ شروع کردیا ہے۔ غیرملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق غزہ میں سیف زون میں کی گئی بمباری کے باعث 7 فلسطینی شہید جبکہ غزہ میں گھر پر کی گئی بمباری سے خواتین اور بچوں سمیت 6 افراد شہید ہوگئے۔ رپورٹس کے مطابق رفح میں حماس اور اسرائیلی فورسز کے درمیان لڑائی شدت اختیار کرگئی ہے۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق غزہ میں ہیلتھ کیئر کا 70 فیصد سسٹم تباہ ہوچکا ہے، صحت کا نظام نہ ہونے سے 3500 سے زائد بچوں کی زندگیاں خطرے میں ہیں۔

پوتن کا پیونگ یانگ سے تعلقات کی بنیاد کیلئے ایک 'نئی بنیادی دستاویز' کا اعلان

سیول (ایجنسیاں) روسی صدر ولادیمیر پوتین اور شمالی کوریا کے رہنما کم جونگ ان کے درمیان پیونگ یانگ میں اعلیٰ سطحی بات چیت ہورہی ہے۔ روسی صدر پوتین چوبیس سال بعد پہلی مرتبہ شمالی کوریا آئے ہیں۔ پوتین کی کابینہ کے بیشتر ارکان روسی وفد کا حصہ ہیں، جو کم جونگ اُن کے ساتھ بات چیت کریں گے۔ روسی صدر پوتین کا شمالی کوریا کا واحد سابقہ دورہ جولائی سن 2000 میں پہلی بار اقتدار سنبھالنے کے فوراً بعد ہوا تھا۔ اس وقت کم جونگ ان کے والد کم جونگ ال ملک کے سربراہ تھے اور ملک 1990 کی دہائی میں شدید قحط سالی سے بمشکل ہی نکل پایا تھا۔ لیکن موجودہ حکمران کم جونگ اُن نے گذشتہ سال روس کا ایک غیر معمولی دورہ کیا تھا، جس کے دوران انہوں نے اور پوتین نے خلائی ٹیکنالوجی جیسے شعبوں میں تعاون کے امکانات پر زور دیا تھا۔ دارالحکومت پیونگ یانگ پہنچنے پر کم جونگ ان نے ان کا شاندار خیر مقدم کیا۔ بعد میں دونوں رہنماؤں کی اعلیٰ سطحی میٹنگ شروع ہوئی۔ شمالی کوریا کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے سی این اے نے دونوں ملکوں کی شراکت داری کو "ایک نئی کثیر قطبی دنیا کی تعمیر میں تیز رفتاری کے لیے محرک" قرار دیتے ہوئے کہا کہ پوتین کے دورے سے باہمی تعلقات مزید مستحکم ہوئے ہیں۔ کے سی این اے نے دونوں رہنماؤں کی ملاقات کو ایک تاریخی واقعہ قرار دیا جس سے شمالی کوریا اور روس کے درمیان دوستی اور اتحاد کی "ناقابل تسخیر اور پائیداری" ظاہر ہوتی ہے۔ اس نے مزید کہا کہ دونوں ممالک کے تعلقات "بین الاقوامی انصاف، امن اور سلامتی کے تحفظ اور ایک نئی کثیر قطبی دنیا کی تعمیر کو تیز کرنے کے لیے ایک مضبوط اسٹریٹجک قلعہ کے طور پر ابھرے ہیں"۔ روس کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ریانووستی کے مطابق، پوتین نے کہا کہ روس، امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی دہائیوں سے جاری "تسلط پسندانہ اور سامراجی پالیسیوں" کے خلاف لڑ رہا ہے۔ انہوں نے یوکرین سمیت روسی پالیسی کے لیے شمالی کوریا کی طرف سے حمایت کے لیے کم کی تعریف کی۔ خیال رہے کہ جب سے ماسکو نے یوکرین پر حملہ شروع کیا ہے، دونوں ممالک کے درمیان تعلقات میں مزید قربتیں آ رہی ہیں، اور یہ تشویش بڑھ رہی ہے کہ پیونگ یانگ روسی ٹیکنالوجی کے بدلے روس کو ہتھیار فراہم کر رہا ہے۔ حالانکہ دونوں ممالک اس کی تردید کرتے ہیں۔ روس کی خبر رساں ایجنسی انٹرفیکس کے مطابق پوتین نے کہا کہ روس اور شمالی کوریا کے درمیان تعاون "مساوات اور ایک دوسرے کے مفادات کے باہمی احترام کے اصولوں کی بنیاد پر قائم ہیں۔" پوتین نے "امریکی دباؤ، بلیک میل اور فوجی دھمکیوں" کے خلاف پیونگ یانگ کی حمایت کرنے کا بھی وعدہ کیا۔ روسی صدر نے کم جونگ ان کو روس آنے کی دعوت بھی دی۔ خیال رہے کہ کم جونگ ان نے گذشتہ سال ستمبر میں روس کے مشرق بعید میں واقع واسٹوچنی کوسموڈرم میں پوتن سے ملاقات کی تھی۔ پوتین نے ماسکو اور پیونگ یانگ کے درمیان تعلقات کی بنیاد کے لیے ایک "نئے بنیادی دستاویز" کا اعلان کیا۔ پوتین نے کہا، "گزشتہ سال روس کے آپ کے دورے کے نتیجے میں ہمارے باہمی تعلقات کی تعمیر میں اہم پیش رفت ہوئی ہے اور ہم نے ایک نیا بنیادی دستاویز تیار کیا ہے، جو طویل مدت کے لیے ہمارے تعلقات کی بنیاد بنے گا۔" انہوں نے کہا کہ ہم اس دستاویز کی تفصیلات سے آپ کو آگاہ کریں گے۔ کم جونگ ان نے اپنی جوابی تقریر میں پوتین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ملکوں کے درمیان تعلقات "اب خوشحالی کے ایک نئے دور" "میں داخل ہورہے ہیں۔ انہوں نے "دنیا میں اسٹریٹیجک توازن برقرار رکھنے کے لیے" روس کے کردار کی تعریف کی اور یوکرین میں "خصوصی آپریشن" کے لیے حمایت کا اظہار کیا۔

غزہ میں بھاری بموں کے استعمال پر جنگی قوانین کے تحت 'سنگین تشویش' ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ (ایجنسیاں) اقوام متحدہ نے 6 حملوں میں کم از کم 218 فلسطینیوں کی ہلاکتوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ گنجان آباد غزہ کی پٹی میں اسرائیل نے بار بار بھاری بموں کا استعمال کیا جو جنگی قوانین کی خلاف ورزیوں کی نشاندہی کرتا ہے۔ خبر رساں ادارے اے ایف پی کے مطابق ایک حالیہ رپورٹ میں اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے چھ اسرائیلی حملوں کی تفصیلات فراہم کی ہیں جن میں ایک ہی طریقہ کار اپنائے جانے کی نشاندہی کرتے ہوئے اس پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ان حملوں میں رہائشی مکانات، سکول، مہاجرین کے کیمپوں اور ایک مارکیٹ پر حملے میں 2 ہزار پونڈ کے بم استعمال کا شبہ ظاہر کیا گیا ہے۔ انسانی حقوق کے دفتر نے ان حملوں میں ہونے والی 218 ہلاکتوں کی تصدیق کی ہے جو 7 اکتوبر کے بعد شروع ہونے والی جنگ کے آغاز میں ہوئی تھیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد اس سے زیادہ ہوسکتی ہے۔ انسانی حقوق کے دفتر کے سربراہ والکر ٹرک نے بیان میں کہا کہ اسرائیل کی جانب سے بم برسانے کی مہم میں جنگ کے ان طریقوں کی مسلسل خلاف ورزی کی گئی ہے جو شہری نقصان سے بچنے یا اسے ہر حد تک کم سے کم کرنے کے لیے اپنائے جاتے ہیں۔' رپورٹ میں یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ اسرائیلی حملوں کا تسلسل، جس کی مثال 9 اکتوبر سے 2 دسمبر کے درمیان ہونے والے چھ حملوں میں بھی ملتی ہے، سے معلوم ہوتا ہے کہ اسرائیلی فوج نے 'جنگ کے قوانین کے بنیادی اصولوں کی بار بار خلاف ورزی کی ہے۔' رپورٹ میں جن اسرائیلی حملوں کا ذکر کیا گیا ہے ان میں گزشتہ سال 2 دسمبر کو غزہ شہر کے علاقے شجاعیہ پر ہونے والا فضائی حملہ بھی شامل ہے۔ اس حملے میں 130 میٹر طویل حصے کو نقصان پہنچا تھا جبکہ 15 عمارتیں تباہ اور کم از کم 14 کو نقصان پہنچا تھا۔ سیٹلائٹ تصاویر سے نقصان کی نوعیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ حملے میں تقریباً 2000 پونڈ کے نو جی بی یو 31 بم برسائے گئے ہیں۔ اقوام متحدہ کے مطابق اس حملے میں 60 افراد کے ہلاک ہونے کی معلومات موصول ہوئی تھیں۔ انسانی حقوق کے دفتر کے ترجمان جیریمی لارنس نے صحافیوں کو بتایا کہ جی بی یو 31، ایک ہزار پونڈ کا جی بی یو 32 ایس اور 250 پونڈ کا جی بی یو 39 ایس بم کنکریٹ کی متعدد منزلوں میں سے گزرتا ہوا بلند عمارتوں کو مکمل تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی حملوں میں کم از کم 37 ہزار 372 فلسطینی ہلاک ہوچکے ہیں۔

فرانسسکو کے آخری منٹ کے گول سے پرتگال نے چیک جمہوریہ کو ہرایا

لیپزگ (یو این آئی) متبادل کھلاڑی فرانسسکو کونسیکاو کے آخری لمحات میں کیے گئے گول کی بدولت پرتگال نے یورو کپ میں بدھ کو مضبوط چیک جمہوریہ کو 1-2 سے شکست دے دی۔ جرمنی کے لیپزگ اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں پرتگال نے پہلی سیٹی کے بعد سے ہی گیند کو اپنے قبضے میں رکھ کر کئی مواقع بنائے لیکن پرتگال کے اسٹار فارورڈ کرسٹیانو رونالڈو کو چیک جمہوریہ کے مضبوط ڈیفنس نے گول کرنے کا موقع نہیں دیا۔ چھ بار یورو کپ کا فائنل کھیلنے والے رونالڈو نے پہلے ہاف میں دو بار کوشش کی لیکن چیک جمہوریہ کے گول کیپر جندرچ اسٹینیک نے انہیں ناکام بنا دیا۔ کھیل کے 62 ویں منٹ میں چیک جمہوریہ کے لوکاس پرووڈ نے شاندار گول کر کے ٹیم کو برتری دلا دی لیکن یہ خوشی زیادہ دیر قائم نہ رہ سکی۔ سات منٹ بعد رابن ہرانیک نے گول کر کے اسکور کو 1-1 سے برابر کردیا، جس سے پرتگال مقابلے میں واپس آگیا۔ میچ آہستہ آہستہ برابری کی طرف بڑھ رہا تھا اور 92 ویں منٹ میں فرانسسکو کونسیکاو نے گول کر کے پرتگال کو سنسنی خیز فتح دلا دی۔ میچ کے بعد پرتگال کے کوچ رابرٹو مارٹنیز نے اپنی ٹیم کے عزم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فرانسسکو نے فتح میں اہم کردار ادا کیا۔ چیک جمہوریہ کے کوچ ایوان ہسیک نے کہا کہ ہم نے پرتگال کیلئے بہت مشکل کھڑی کردی، جو دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے۔ اضافی وقت میں گول کھانا مایوس کن رہا۔

- رابرٹو مارٹنیز نے اپنی ٹیم کے عزم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ فرانسسکو نے فتح میں اہم کردار ادا کیا۔
- ایوان ہسیک نے کہا کہ ہم نے پرتگال کیلئے بہت مشکل کھڑی کردی جو دنیا کی بہترین ٹیموں میں سے ایک ہے۔

ترکیہ فٹ بال ٹیم کی یورو میں شاندار فتح

انقرہ (یو این آئی) گروپ ایف میں شامل ہلالی پرچم والی ٹیم نے اپنے پہلے گروپ میچ میں جارجیا کو 1-3 سے شکست دی۔ ترکیہ کی جانب سے مرت مُلدور، آردا گولیر اور کریم اک ترک اولو نے گول کیے۔ ترکیہ کی جانب سے دوسرا گول کرنے والے آردا گولیر یورپی چمپئن شپ میں گول کرنے والی ترکیہ ٹیم کی تاریخ کے کم عمر ترین کھلاڑی بن گئے۔ ایف گروپ میں کھیلے گئے دوسرے میچ میں پرتگال نے جمہوریہ چیک کو 1-2 سے شکست دی۔ صدر رجب طیب اردگان نے یورو 2024 میں پہلی فتح حاصل کرنے والی ترکیہ فٹ بال ٹیم کو فون پر مبارکباد دی۔ صدر اردگان کے پیغام کہ 'ہم اسی تسلسل کے منتظر ہیں'، تکنیکی ٹیم اور کھلاڑیوں نے مزید کامیابیوں کا عندیہ دیا۔ ترکیہ فٹ بال ٹیم گروپ میں اپنے دوسرے میچ میں 22 جون بروز ہفتہ پرتگال کے مدمقابل آئیگی۔

فخر نے سب سے زیادہ قربانی دی ہے انہیں کپتان بنانا چاہیے: یونس خان

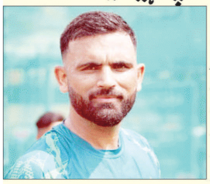

اسلام آباد (ایجنسیاں) ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 میں پہلے راؤنڈ سے پاکستانی ٹیم کے باہر ہونے پر مقامی ٹی وی چینل پر گفتگو کرتے ہوئے سابق کپتان یونس خان نے کہا کہ مجھے لگتا ہے کہ فخر زمان کو بابراعظم کی جگہ کپتانی دینی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ رضوان، شاہین اور بابراعظم کے نام قیادت کیلئے گردش کررہے ہیں لیکن اوپنر فخر زمان نے ٹیم کیلئے سب سے زیادہ قربانی دی ہے، وہ کیوں قیادت کے اہل نہیں کیا وہ پرفارمر نہیں ہیں؟۔ سابق کپتان نے کہا کہ بھارت میں شیڈول ورلڈکپ 2023 میں بھی فخر زمان کی نیوزی لینڈ کیخلاف اننگز میں پاکستان کو اگلے راؤنڈ میں پہنچنے کی امید دلائی تھی۔ فخر واحد کرکٹر ہیں جنہوں نے ٹیم کیلئے اپنی بیٹنگ پوزیشن تبدیل کی وہ 4، 5 نمبر پر آکر کھیل رہے ہیں، تو وہ کیوں کپتانی کے اہل نہیں ہیں۔ سال 2023 میں بابراعظم کی کپتانی میں بھی پاکستانی ٹیم ورلڈکپ کے پہلے گروپ راؤنڈ سے باہر ہوگئی تھی۔ واضح رہے کہ گرین شرٹس ایونٹ امریکا اور بھارت کے ہاتھوں شکست کے بعد ٹی 20 ورلڈکپ کے گروپ راؤنڈ سے ہی باہر ہوگئے تھے۔

ٹی-20 ورلڈکپ میں ناقص کارکردگی ▫ پاکستان کرکٹ ٹیم کی وطن واپسی شروع

لاہور (یو این آئی) ٹی-20 ورلڈکپ میں ناقص کارکردگی دکھانے والی پاکستان کرکٹ ٹیم کے کھلاڑی کے وطن واپسی کا عمل شروع ہوگیا۔ ڈان نیوز کے مطابق وطن واپس پہنچنے والے کھلاڑیوں میں نسیم شاہ اور عثمان خان شامل ہیں، اس کے علاوہ پاکستان کرکٹ ٹیم کے سینئر منیجر وہاب ریاض بھی وطن واپس پہنچ گئے ہیں۔ اس کے علاوہ امریکہ اور ویسٹ انڈیز میں جاری ٹی-20 ورلڈکپ کے پہلے ہی مرحلے سے باہر ہونے کے بعد پاکستان ٹیم کے کپتان بابراعظم سمیت 6 کھلاڑیوں نے لندن میں چھٹیاں گزارنے کا فیصلہ کیا ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان اگست میں بنگلہ دیش کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز کی میزبانی کرے گا، جس کے بعد انگلینڈ کی ٹیسٹ ٹیم اکتوبر میں پاکستان کا دورہ کرے گی۔ واضح رہے کہ ٹی-20 ورلڈکپ 2024 کے دوران پاکستان کو گروپ مرحلے میں اپنے پہلے میچ میں امریکہ کے ہاتھوں سپر اوور میں شکست ہوئی تھی اور دوسرے میچ میں ہندوستان کے خلاف پاکستان ٹیم ایک آسان ہدف حاصل نہ کرسکی، دونوں شکستوں کے بعد پاکستانی ٹیم کے اگلے مرحلے میں رسائی کے امکانات کم ہوگئے تھے۔ بعد ازاں امریکہ اور آئرلینڈ کے درمیان میچ کی وجہ سے دونوں ٹیموں کو ایک ایک پوائنٹ دیا گیا اور یوں پاکستان کرکٹ ٹیم کا سفر ورلڈکپ میں ختم ہوا۔

'مجھے نہیں لگتا کہ بابر اعظم کو ٹی-20 کرکٹ کھیلنا چاہئے'

نئی دہلی (یو این آئی) سابق ہندوستانی کرکٹر سری کانت نے ٹی-20 کرکٹ میں پاکستانی کپتان بابراعظم کے بارے میں اپنے حالیہ تبصروں سے تنازعہ کھڑا کردیا ہے۔ سری کانت کا یہ تبصرہ پاکستان کے ٹی-20 ورلڈکپ سے باہر ہونے کے بعد سامنے آیا، جب پاکستان نے فلوریڈا میں منعقدہ گروپ اے کے اپنے آخری میچ میں آئرلینڈ کو 3 وکٹوں سے شکست دی تھی۔ ایک مقامی اسپورٹس چینل پر حالیہ انٹرویو میں، سابق کرکٹر نے بابراعظم کی ٹی-20 کرکٹ سے متعلق اپنے سخت خیالات کا اظہار کرتے ہوئے تجویز کیا کہ پاکستانی کپتان ٹیسٹ فارمیٹ کے لیے بہتر ہوسکتے ہیں۔ سری کانت کا کہنا تھا کہ مجھے نہیں لگتا کہ بابراعظم کو ٹی-20 کرکٹ کھیلنی چاہیے۔ ہوسکتا ہے یہ ایک اچھا ٹیسٹ کرکٹر ہو۔ یہ میری رائے ہے۔ بابراعظم نے حال ہی میں ہندوستان کے وراٹ کوہلی کو ٹی-20 بین الاقوامی مقابلوں میں سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی کے طور پر پیچھے چھوڑا ہے، سری کانت نے بابر کے نسبتاً کم اسٹرائیک ریٹ پر بھی سوال اُٹھایا۔

افغانستان کیخلاف میچ سے پہلے ٹیم انڈیا کو بڑا دھچکا، سوریہ کمار یادو کو لگی چوٹ

بارباڈوس (ایجنسیاں) ٹیم انڈیا سپر-8 کا اپنا پہلا میچ افغانستان کے ساتھ کھیلنے جارہی ہے۔ اس میچ سے قبل روہت شرما کی کپتانی والی ہندوستانی کرکٹ ٹیم کو بڑا جھٹکا لگا ہے۔ دراصل ٹیم انڈیا کے پریکٹس سیشن کے دوران نمبر ون ٹی-20 بلے باز سوریہ کمار یادو زخمی ہو گیئے۔